بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۷

اِنَّ الفضل بید اللّٰہ یؤتیہ من یشاء ★ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہار شنبہ

جلد ۳۱ | ۲۲ ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش | ۲۳ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ | ۲۲ دسمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۹۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور سیدہ اُم طاہر احمد صاحبہ کی خیر و عافیت کے متعلق مفصل اطلاعات صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمائیں

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی ابھی فیروز پور سے تشریف نہیں لائیں۔

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو ابھی کوئی افاقہ نہیں۔ احباب دردِ دل سے دعائے صحت کریں۔

محترمہ طیبہ بیگم صاحبہ کو اب بفضل خدا صحت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے خاندان میں بفضلِ خدا خیر و عافیت ہے۔

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں آج سے مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ بند کئے گئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲۳ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ

درود شریف پڑھ کر دعا کریں

جیسا کہ گذشتہ پرچہ میں لکھا گیا ہے اس وقت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے اور سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جو بعض ارکان بیمار ہیں۔ ان کی صحت و عافیت کے لئے خاص طور پر دعائیں کرنے کی ضرورت ہے۔ اور چونکہ یہ حقیقت ہے۔ کہ دعا کرتے وقت اگر اس دستور العمل کو پیش نظر رکھا جائے۔ اور اس کے مطابق دعا کی جائے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تھا۔ تو دعا بہت زیادہ قبولیت کا شرف حاصل کر سکتی ہے۔ اس لئے اس بارے میں کچھ مزید عرض کیا جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعاؤں کی قبولیت کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود بھیجنا نہایت ضروری قرار دیا ہے۔ اور حضور کا اپنا طریق عمل تو یہ تھا۔ کہ جس کثرت سے آپ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا۔ اس کی نظیر نہیں پائی جاتی۔ حضور تحریر فرماتے ہیں :۔

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں ایک زمانہ تک مجھے استغراق رہا۔ کیونکہ میرا یقین تھا۔ کہ خدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق راہیں ہیں۔ وہ بجز وسیلہ نبی کریم کے نہیں مل سکتیں۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۲۸)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دوسروں کو بھی کثرت سے درود پڑھنے کی تلقین فرماتے۔ مگر اس طرح نہیں۔ جس طرح عام لوگ طوطے کی طرح پڑھتے ہیں۔ بلکہ اس طریق سے کہ

"درود شریف سے پہلے اپنا یہ مذہب قائم کر لینا چاہیئے۔ کہ رابطہ محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس درجہ تک پہنچ گیا ہے۔ کہ ہرگز اپنا دل یہ تجویز نہ کر سکے۔ کہ ابتدائے زمانہ سے انتہا تک کوئی ایسا فرد بشر گذرا ہے۔ جو اس مرتبہ محبت سے زیادہ محبت رکھتا تھا۔ یا کوئی ایسا فرد آنے والا ہے۔ جو اس سے ترقی کریگا۔ اور قیام اس مذہب کا اس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ جو کچھ محبانِ صادق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت میں مصائب اور شدائد اٹھاتے رہے ہیں۔ یا آئندہ اٹھا سکیں۔ یا جن جن مصائب کا نازل ہونا عقل تجویز کر سکتی ہے۔ وہ سب کچھ اٹھانے کے لئے دلی صدق سے حاضر ہو۔ اور کوئی ایسی مصیبت عقل یا قوت واہمہ پیش نہ کر سکے کہ جس کے اٹھانے سے دل رک جائے۔ اور کوئی ایسا حکم عقل پیش نہ کر سکے۔ کہ جس کی اطاعت سے دل میں کچھ روک یا انقباض پیدا ہو۔ اور کوئی ایسا معشوق دل میں جگہ نہ رکھتا ہو۔ جو اس جنس کی محبت میں حصہ دار ہو۔"

جب یہ مذہب قائم ہو جائے۔ تو پھر کیا کرنا چاہیئے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام درود شریف پڑھنے کے متعلق فرماتے ہیں :۔

"اس غرض سے پڑھنا چاہیئے۔ کہ تا خداوند کریم اپنی کامل برکات اپنے نبی کریم پر نازل کرے۔ اور اس کو تمام عالم کے لئے سرچشمہ برکتوں کا بنائے۔ اور اس کی بزرگی اور اس کی شان و شوکت اس عالم اور اس عالم میں ظاہر کرے۔ یہ دعا حضور تام سے ہونی چاہیئے۔ جیسے کوئی اپنی مصیبت کے وقت حضور تام سے دعا کرتا ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ تضرع اور التجا کی جائے اور کچھ اپنا حصہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ کہ اس سے مجھ کو ثواب ہو گا۔ یا یہ درجہ ملے گا۔ بلکہ خاص یہی مقصود چاہیئے۔ کہ برکات کاملہ الٰہیہ حضرت رسول مقبول پر نازل ہوں۔ اور اس کا جلال دنیا اور آخرت میں چمکے اور اسی مطلب پر انعقاد ہمت چاہیئے۔ اور دن رات دوام توجہ چاہیئے۔ یہانتک کہ کوئی مراد اپنے دل میں اس سے زیادہ نہ ہو جب اس طرح درود شریف پڑھا گیا۔ تو وہ رسم اور عادت سے باہر ہے۔ اور بلاشبہ اس کے عجیب انوار صادق ہوں گے۔"

اس طریق پر درود شریف پڑھنے سے دعا کو قبولیت کا شرف کس طرح حاصل ہوتا ہے اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک نہایت ہی عجیب نکتہ ارشاد فرمایا ہے۔ فرماتے ہیں :۔

"اگرچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کسی دوسرے کی دعا کی حاجت نہیں۔ لیکن اس میں ایک نہایت عمیق بھید ہے۔ جو شخص ذاتی محبت سے کسی کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے۔ وہ بباعث علاقہ ذاتی محبت کے اس شخص کے وجود کا ایک جز ہو جاتا ہے۔ پس جو فیضان شخص مدعو پر ہوتا ہے۔ وہی فیضان اس پر ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر فیضان حضرت احدیت کے بے انتہا ہیں۔ اس لئے درود بھیجنے والوں کو جو ذاتی محبت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے برکت چاہتے ہیں۔ بے انتہا برکتوں سے بقدر اپنے جوش کے حصہ ملتا ہے۔ مگر بغیر روحانی جوش اور ذاتی محبت کے یہ فیضان بہت ہی کم ظاہر ہوتا ہے۔ اور ذاتی محبت کی یہ نشانی ہے۔ کہ انسان کبھی نہ تھکے۔ اور نہ کبھی ملول ہو۔ اور نہ اغراض نفسانی کا دخل ہو۔"

پس ہر احمدی کو اپنا معمول بنانا چاہیئے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھے۔ اور پھر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کی صحت و عافیت کے لئے نیز سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی صحت کے لئے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دوسرے بیماروں کی صحت کے لئے دعا کرے۔ دعا کرنے سے قبل کم از کم کس قدر درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :۔

"میرے نزدیک بہتر ہے۔ کہ ایسی تشویش کے وقت کم از کم ۲۱ مرتبہ استغفار اور سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے لئے دعا کریں۔"

ظاہر ہے۔ کہ اس طریق سے دعا تخلیہ اور علیحدگی میں ہی کی جا سکتی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تخلیہ ضروری سمجھتے تھے۔ چنانچہ فرمایا کرتے۔ کہ :۔

"جب خوف الٰہی اور محبت غالب آتی ہے۔ تو باقی تمام خوف اور محبتیں زائل ہو جاتی ہیں۔ ایسی دعا کیواسطے علیحدگی بھی ضروری ہے۔ اسی پورے تعلق کے ساتھ انوار ظاہر ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک تعلق ایک رشتے کو چاہتا ہے۔"

پس جن احباب کو خدا تعالیٰ توفیق دے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۱۹ دسمبر (بذریعہ ڈاک) جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں۔
سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت گزشتہ دو دنوں میں کھانسی کی زیادتی کی وجہ سے ناساز رہی۔ آج کھانسی نسبتاً کم ہے۔
سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کے متعلق کل شام بذریعہ فون اطلاع بھجوائی جا چکی ہے۔ آج صبح دس بجے ان کی طبیعت بہتر پائی گئی۔ ابھی اپریشن وغیرہ کے سوال کا فیصلہ نہیں ہوا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی خیر و عافیت کے متعلق تازہ اطلاع

قادیان ۲۱ ماہ فتح۔ آج صبح ساڑھے آٹھ بجے لاہور ٹیلیفون کرنے پر جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے اطلاع دی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے الحمد للہ۔
سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کے متعلق جناب ڈاکٹر صاحب موصوف نے بتایا۔ کہ گزشتہ شام کو سیدہ موصوفہ کی حالت پہلے سے بہتر تھی الحمد للہ۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے خصوصیت سے دعا کرتے رہیں ؛

ضروری اعلانات متعلق جلسہ سالانہ

(۱) تمام دوکانیں جلسہ کے اوقات میں بند رہیں۔ اور جملہ دوکاندار اس امر کی خاص پابندی کریں۔ کہ ۱۰ بجے سے آخر وقت دوران جلسہ میں کسی کی دوکان کھلی نہ ہو۔ سوائے درمیانی وقفہ کے۔ اگر کسی دوکاندار نے اس کی خلاف ورزی کی تو اس سے باز پرس ہوگی۔
(۲) چونکہ اس سال روشنی کا سامان بہت زیادہ گراں ہے۔ اس لئے میں استدعا کرتا ہوں کہ ہر جماعت اگر ممکن ہو اپنے ہمراہ ایک ایک لیمپ لے آئے۔ حسب استطاعت تیل کے انتظام کی مرکز سے سعی کی جائے گی۔ بہتر ہوگا۔ کہ اپنے لیمپ پر اپنا نام بھی لکھ دیا جائے۔

افسر جلسہ سالانہ

۱۵۰ احمدی نوجوانوں کی فوری ضرورت

جیسا کہ الفضل میں اعلان ہو چکا ہے۔ احمدیہ کمپنی کے لئے ۱۵۰ احمدی نوجوانوں کی فوری ضرورت ہے۔ احمدیہ کمپنی کی بھرتی کی اہمیت سے کوئی احمدی انکار نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کا قیام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خاص ارشاد سے ہوا تھا۔ اور اس کو جاری رکھنے کے لئے حضور بارہا جماعت کو تاکیدی ارشاد فرما چکے ہیں۔
اب جبکہ جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ اور اس کام میں مزید تاخیر قومی نقطہ نگاہ سے مناسب نہیں۔ میں با اثر احباب سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے علاقہ کے احمدی نوجوانوں میں خاص طور پر تحریک کر کے ان کو تیار کریں۔ اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ان کو ساتھ لا کر مجھ سے ملیں۔ جو نوجوان کمپنی کے لئے منتخب کر لئے جائیں گے۔ ان کو قادیان تک کا کرایہ ادا کر دیا جائے گا۔

مرزا شریف احمد

مرکزی لائبریری کے متعلق ایک ضروری اعلان

مرکزی لائبریری قادیان کی توسیع اور تکمیل کے سلسلہ میں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ جن دوستوں کے علم میں کوئی جدید کتاب لائبریری میں رکھے جانے کے قابل ہو خواہ وہ موافق ہو یا مخالف اور خواہ کسی علم سے تعلق رکھتی ہو۔ تو اگر انہیں اس کے خریدنے کی استطاعت ہے۔ تو از راہ مہربانی اسے خرید کر دفتر مرکزی لائبریری میں بھجوا دیں۔ اور اگر استطاعت نہیں۔ تو دفتر لائبریری میں اس کے نام اور پتہ سے اطلاع دیں۔ نیز جن دوستوں کے پاس مفید کتب کا کوئی ذخیرہ ہو۔ اور وہ اسے عندالطلب ... کے طور پر جماعت کو دے سکیں وہ اسے مرکزی لائبریری کے لئے عنایت کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

عبدالمنان عمر اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی عاملہ مرکزی لائبریری

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ بابت ۱۹۴۳ء

پہلا دن ۲۶ فتح ۱۳۲۲ ہش مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۴۳ء بروز اتوار

وقت	مضمون	نام
۱۰ بجے سے ۱۰-۱۰ تک	تلاوت قرآن کریم	استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ
۱۰-۱۰ " ۱۰-۱۵ "	نظم	امۃ الحفیظ صاحبہ
۱۰-۱۵ " ۱۰-۲۵ "	ذکر الٰہی کی اہمیت	امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت مولوی ابو العطا صاحب
۱۰-۲۵ " ۱۰-۳۵ "	اسلام کا حال ماضی اور مستقبل	امۃ الرشید شوکت
۱۰-۳۵ " ۱۰-۵۰ "	اسلامی تمدن	مریم صدیقہ
۱۰-۵۰ " ۱۱ "	نماز کی اہمیت	امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ حبیب اللہ خانصاحب

اس کے بعد مردانہ پروگرام از جلسہ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرا دن ۲۷ فتح ۱۳۲۲ ہش مطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۴۳ء بروز پیر

وقت	مضمون	نام
۱۰ بجے سے ۱۰-۱۰ تک	تلاوت قرآن کریم	امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ
۱۰-۱۰ " ۱۰-۱۵ "	نظم	ہاجرہ اور صفیہ
۱۰-۱۵ " ۱۰-۲۵ "	آئندہ دنیا کا نظام نو اسلام ہی ہو سکتا ہے	زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد نواز خان صاحب
۱۰-۲۵ " ۱۰-۳۵ "	توحید باری تعالیٰ اور اسلام	امۃ العزیز بنت قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی
۱۰-۳۵ " ۱۰-۴۵ "	تربیت اولاد	صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ
۱۰-۴۵ " "	موجودہ زمانہ میں جماعت احمدیہ کی خواتین کے فرائض	سیدہ فضیلت صاحبہ
" ۱۰-۱۰ "	موجودہ عالمگیر جنگ اور ہمارے فرائض	امۃ الرحمن نسیم بنت بابو محمد رشید خانصاحب

اس کے بعد مردانہ پروگرام اور ایک بجے کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر شروع ہوگی

تیسرا دن ۲۸ فتح ۱۳۲۲ ہش مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۴۳ء بروز منگل

وقت	مضمون	نام
۱۰ بجے سے ۱۰-۱۰ تک	تلاوت قرآن کریم	رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مظفر الدین صاحب
۱۰-۱۰ " ۱۰-۱۵ "	نظم	رضیہ درد و صالحہ درد
۱۰-۱۵ " ۱۰-۲۵ "	اخوت اسلامیہ	امۃ السلام بیگم صاحبہ
۱۰-۲۵ " ۱۰-۳۵ "	ہمارا جلسہ سالانہ	امۃ الرشید زہرہ
۱۰-۳۵ " ۱۰-۴۵ "	سلامتی کی راہ	جمیلہ بیگم عرفانی
۱۰-۴۵ " ۱۰-۵۰ "	تحریک جدید کے مطالبات پر کچھ	استانی میمونہ صاحبہ
۱۰-۵۰ " ۱۱ "	رپورٹ لجنہ اماء اللہ	جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

اس کے بعد مردانہ پروگرام از جلسہ مردانہ

خاکسار:۔ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان

درخواستِ دعا

جملہ بزرگان جماعت اور احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میرے عزیز و محبوب بھائی چوہدری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کے لئے درد دل کی دعا کی جائے۔ کہ حضرت شافی مطلق محض اپنے فضل و رحم کے ساتھ عزیز کو شفائے و صحت کاملہ عطا فرمائے آمین
عزیز کو کئی سال سے بائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ بعض ماہرین تشخیص امراض کا خیال ہے۔ کہ گھٹنے کے نیچے نئی ہڈی بن رہی ہے۔ ۱۷ اکتوبر ۱۹۴۳ء عزیز کا پاؤں غسل خانہ میں پھسل گیا۔ اور وہی گھٹنہ جس میں مدت مدید سے درد تھا ٹوٹ گیا۔ اللہ تعالیٰ اپنا رحم فرمائے۔ آمین۔ خاکسار۔ احمد شکر اللہ خان عزیز از ڈسکہ

درخواستِ دعا:۔ غلام رسول صاحب ... مولوی ابو الفضل صاحب ... کی صحت کے لئے ... [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا اب کوئی عالم بھی نہیں بن سکتا

ہمارے غیر احمدی بھائیوں کا یہ بے جا تعصب اور خواہ مخواہ کی ضد نہیں تو اور کیا ہے۔ کہ جب ان کے سامنے احمدیت کا ذکر کیا جاتا ہے۔ یعنی ان عقائد حقہ کا جو روشن صداقت ہیں۔ اور نیّر درخشاں کی مانند اپنے اثبات میں عقل عمومی سے بڑھ کر منطق و فلسفہ کی اصطلاحوں پر مبنی خشک دلائل کے محتاج نہیں۔ تو وہ بغیر سوچے سمجھے کہدیتے ہیں۔ کہ "غلط" ان کی خدمت میں ہماری طرف اتنی گزارش ہے۔ کہ اس قسم کا فتوے دینے سے پہلے صرف اتنا غور کر لیا کریں۔ کہ کہیں بے خبری میں ایسی سلسلہ حقیقت کا تو انکار نہیں کر رہے۔ جس کا اعتراف آپ کے بزرگ کر چکے ہوں۔ یا جس کا اقرار یا تائید آپ اضطراری کیفیت میں بوجہ اس کے ایک بین صداقت ہونے کے خود کرنے پر مجبور ہو جائیں۔

جماعت احمدیہ کا ہر عقیدہ وہ صحیح اسلامی عقیدہ ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق ہے۔ اور وہ ایسی بیّن صداقت ہے۔ کہ اگرچہ غیر احمدی ضد اور تعصب کی وجہ سے اس کا انکار کر دیں۔ لیکن خود اضطراری کیفیت میں آ کر اس کی تائید کرنے لگ جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر اجرائے نبوت کا عقیدہ ہے۔ جب ہم نبوت کا اجراء ثابت کرتے ہیں۔ تو غیر احمدیوں کی عقل میں خاتم النبیین کے معنی سوائے نبیوں کو بکلی ختم کرنیوالے کے اور کوئی آتے ہی نہیں۔ لیکن جب خود قلم اٹھاتے ہیں۔ تو خاتم کا لفظ ان معنوں میں استعمال کر جاتے ہیں۔ جو ہماری تائید کرتے ہیں۔ اور ان کے عقیدے کے سراسر خلاف ہوتے ہیں۔ اس کے ثبوت میں متعدد مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ لیکن میں یہاں ایک تازہ مثال عرض کرتا ہوں۔ رسالہ برہان (جو ندوۃ المصنفین دہلی کا علمی و دینی ماہنامہ ہے) کے ماہ نومبر ۱۹۴۳ء کے پرچہ میں مولوی عبید اللہ صاحب سندھی کے ایک اعلان کے ساتھ شیخ الہند جناب مولوی محمود حسن صاحب کی ایک تحریر شائع ہوئی ہے۔ جس میں مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی بانی دار العلوم دیوبند کی تصنیفات کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اور زور دیا گیا ہے کہ مولوی صاحب موصوف کی تصنیف کردہ کتب نصاب تعلیم میں شامل کی جائیں۔ وغیرہ وغیرہ چنانچہ لکھتے ہیں:

"اب طالبان حقائق اور حامیان اسلام کی خدمت میں ہماری یہ درخواست ہے۔ کہ تائید احکام اسلام اور مدافعت فلسفۂ قدیمہ وجدیدہ کے لئے جو تدبیریں کی جاتی ہیں۔ ان کو بجائے خود رکھ کر حضرت خاتم العلماء (مولوی نانوتوی صاحب) کے رسائل کے مطالعہ میں بھی کچھ وقت ضرور صرف فرمائیں"

سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ خاتم العلماء کا لفظ جناب محمد قاسم صاحب نانوتوی کے لئے بایں معنی کیونکر استعمال ہو سکتا ہے۔ کہ آپ کے بعد قطعاً کوئی عالم ہی نہیں سکتا۔ جبکہ اسی دلی میں "جمعیۃ العلماء" موجود ہے۔ اور ہر مسجد کے حجرے میں علماء کرام بصد احترام تشریف فرما ہیں۔ ہم کو تو اپنے غیر احمدی بھائیوں سے یہی شکایت تھی۔ کہ تم فیضان خداوندی ہم پر کیوں بند کرتے ہو۔ اور امت محمدیہ کو نبوت جیسی نعمت سے کیوں بے نصیب کئے دیتے ہو۔ جبکہ گزشتہ انبیا کی امتیں اس سے فیضیاب ہوتی رہیں۔ مگر انہوں نے اچھی تسلی فرمائی کہ نبی تو نبی اب کوئی عالم بھی نہیں ہو سکتا۔ حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے تحصیل علم ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض قرار دیا ہے۔ جب معلوم ہو جائے۔ کہ کوشش بے ثمر ہوگی۔ یعنی لاکھ پڑھو گے جاہل کے جاہل تو آنکھوں کا تیل نکالنے سے فائدہ اور دماغ سوزی سے حاصل؟!

ظاہر ہے کہ یہاں خاتم العلماء کے معنی وہی ہیں۔ جو ہم خاتم النبیین کے کرتے ہیں۔ یعنی علماء میں سب سے زیادہ افضل۔ آپ کے بعد دنیا میں عالم ضرور ہوں گے۔ لیکن اس مرتبہ و شان کے نہ ہوں گے۔ جس مرتبہ کو مولانا نانوتوی پہنچے۔ اور یہ کہ آپ کے علم کے فیضان سے لوگ عالم بنیں گے۔ ورنہ مولانا موصوف کی تصنیفات کے مطالعہ کی ترغیب اور ان کو نصاب تعلیم میں داخل کرنے کی تجویز بے معنی ٹھہرے گی۔

علاوہ اس کے ایک اور بات جس سے ہمارے معنوں کی تائید ہوتی ہے۔ اسی تحریر میں موجود ہے۔ جو خاتم العلماء کے ان معنوں کے سراسر خلاف ہے۔ کہ آپ کے بعد کوئی عالم بن ہی نہیں سکتا۔ تحریر کے شروع میں ہی مولانا نانوتوی صاحب کا نام نامی ان القابات کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ "معدن الحقائق۔ مخزن الدقائق۔ مجمع المعارف۔ مظہر اللطائف۔ جامع الفیوض والبرکات قاسم العلوم والخیرات سیدی و مولائی حضرت مولانا محمد قاسم صاحب متعنا اللہ تعالیٰ بعلومہ ومعارفہ"

جب مولانا خاتم العلماء بایں معنی سمجھے جائیں۔ کہ آپ کے بعد کوئی عالم ہو ہی نہیں سکتا۔ تو آپ قاسم العلوم کس حیثیت سے ٹھہریں گے۔ اگر مولانا موصوف باوجود خاتم العلماء ہونے کے قاسم العلوم ہو سکتے ہیں۔ تو کیا وجہ ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہوتے ہوئے قاسم النبوۃ نہ ٹھہرائے جائیں۔

کیا جلے مولوی تو محمد کا مرتبہ
سرکار وہ ہے جس سے نبوت نصیب ہو

مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی ایڈیٹر رسالہ برہان نے اپنی ادارتی تنقیح و تنقید میں اس بات پر اظہار افسوس کیا ہے۔ کہ مسلمان مولانا کی بیش بہا تصانیف سے فائدہ نہیں اٹھا رہے۔ چنانچہ اس ضمن میں تحریر فرماتے ہیں:۔ "حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی کا نام نامی دار العلوم دیوبند کی نسبت سے ہر شخص جانتا ہوگا۔ لیکن آپ کی علمی خصوصیات سے غالباً تمام علماء بھی واقعی طور پر باخبر نہ ہوں گے"

عثمانی صاحب کے اس خیال سے کہ علماء بھی مولانا نانوتوی کی علمی خصوصیات سے بے خبر ہیں۔ ہم اتفاق رکھتے ہیں۔ کیونکہ اگر وہ مولانا نانوتوی کی کتابوں کا بنظر غائر مطالعہ کرتے۔ تو آپ کے ساتھ پوری اور سچی عقیدت ظاہر کرتے ہوئے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں جو حقیقی اسلام ہے داخل ہونے کی سعادت حاصل کرتے۔ کیونکہ مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی بھی اجرائے نبوت کے عقیدے کی تائید فرماتے ہیں۔ جیسا کہ آپ کی کتاب تحذیر الناس کے مندرجہ ذیل حوالے سے ظاہر ہے:۔

"سو عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے۔ کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا۔ کہ تقدم و تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقام مدح میں ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔" (ص۳)

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو۔ تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (ص۲۸)

کاش ہمارے غیر احمدی بھائی بے جا تعصب سے الگ ہو کر جماعت احمدیہ پر نظر ڈالیں۔ تو "آفتاب آمد دلیل آفتاب" کا مظاہرہ کریں۔ اور وقت کے امام کو پہچان کر دین و دنیا کی سعادت حاصل کریں۔

(مسعود احمد بی۔ اے۔ از دہلی)

تاریخ اندلس

(مصنفہ مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے)

جناب ذو الفقار علی خان صاحب گوہر کے ریویو سے اقتباس

تالیف کے فن کا عطر کھینچا اے درد۔ مسلم کیلئے ہے اس میں عبرت اور پند
تاریخ لکھی ہے اندلس کی ایسی دریا کو کیا ہے گویا کوزہ میں بند

درد صاحب نے سپین کی بہت سی تاریخیں اور مختلف کتب پڑھ کر یعنی ہزاروں صفحات کے مطالعہ کے بعد یہ عطر کھینچا ہے۔ عہد اسلامی سے تعلق رکھنے والی ہر بات جو اسپین کی تاریخ سے متعلق ہو سکتی ہے۔ اور ضروری ہے وہ چن لی ہے۔ ... ہر مسلمان باپ کا یہ فرض ہے۔ کہ اپنے بچوں کو یہ کتاب پڑھائیں اور ان پڑھ مسلمانوں کو پڑھ کر سنائیں۔

ہم فتح پہ اندلس کے نازاں تو ہوئے
کیا جانتے تھے اس کو کھونا ہوگا
آغاز میں پڑ کے خوش ہوئے تم گوہر
انجام میں کیا خبر تھی رونا ہوگا

تاریخ اندلس قیمت عمر احمدیہ البم قیمت ۸ر اسلامی خلافت (انگریزی) قیمت ۶ر

ملنے کا پتہ:۔ سلطان برادرز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالےٰ آپ کی اِس آرزو اور خواہش کو پورا کرے

حیدرآباد دکن اور تحریک جدید کی غیر معمولی قربانیاں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزاری فوج کی پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ لینے والے سپاہیوں کو تحریک جدید کے سال دہم کے لئے جو تحریک جدید کے پہلے دور کا آخری سال ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس سال میں یہ مطالبہ نہیں ہے۔ کہ گذشتہ سال سے معمولی اضافہ کرکے لکھ دیا جائے۔ کہ حضور کے منشار کو پورا کر دیا۔ بلکہ اس سال کے لئے مطالبہ یہ ہے۔ کہ "وہ اس سال ایسی نمایاں قربانی کریں۔ جو اس سے پہلے انہوں نے سلسلہ اور اسلام کے لئے کبھی نہ کی ہو گی" پس اس اصول کو مدنظر رکھکر براہ راست وعدہ کرنے والے احباب اور جماعتوں کے کارکنوں۔ عہدہ داروں اور افراد کو اس سال میں حصہ لینا چاہیئے۔ اس تسلسل میں جن جماعتوں کے وعدے موصول ہوئے ہیں یا براہ راست وعدہ کرنیوالے افراد کے وعدے آئے ہیں وہ شائع کئے گئے ہیں۔ اس غرض سے کہ دوسرے احباب بھی نہ صرف یہ کہ اس کے مطابق وعدے کریں۔ بلکہ اُن سے بھی بڑھنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ مومن جسقدر اللہ تعالےٰ کی راہ میں قربانی کرتا ہے۔ اسی قدر اخلاص میں آگے بڑھ جاتا ہے بڑی جماعتوں میں سے حیدرآباد دکن کا وعدہ ۹۳۰۰ روپے کا شائع ہو چکا ہے۔ جو کہ گذشتہ سال سے دو چند ہے۔ ان کی پہلی فہرست جو ۹۵۳۰-۱۴-۰ روپیہ کی حضور کے پیش ہوئی ہے۔

وہ ۱۸۲ دوستوں پر مشتمل ہے۔ اس فہرست میں اضافہ تو سب نے کیا ہے۔ حتیٰ کہ بعض نے سوایا اور ڈیوڑھا تک بھی کیا ہے۔ مگر مندرجہ ذیل احباب کے وعدے نمایاں اور غیر معمولی ہیں سیٹھ محمد غوث صاحب ۱۲۰۰ تین گنا۔ سیٹھ محمد اعظم صاحب ۴۰۰ سوا تین گنا۔ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ سیٹھ محمد اعظم صاحب ۱۰۰ دو چند سے زیادہ۔ سیٹھ معین الدین صاحب ۳۰۰ - اڑھائی گنا۔ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ سیٹھ معین الدین صاحب ۱۰۰ سوا دو گنا۔ سیٹھ غلام محمود صاحب ۱۰۰ سوا تین گنا۔ سعیدہ بیگم مرحومہ بنت سیٹھ محمد غوث صاحب ۱۳۳ ساڑھے چار گنا۔ میر افتخار احمد صاحب فرزند میر احمد علی صاحب ۱۵ تین گنا۔ امۃ العزیز صاحبہ دختر میر احمد علی صاحب ۱۵ دو گنا۔ امۃ الرشید دختر محبوب علی صاحب ۱۵ دو گنا۔ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ دختر سیٹھ محمد غوث صاحب ۱۱۰ قریباً چار گنا۔ محمد حسین صاحب چنتہ کنٹہ ۵۰۰ تین گنا سے زیادہ۔ اہلیہ محمد حسین صاحب ۲۵- اڑھائی گنا۔ محمد اسماعیل صاحب فرزند محمد حسین صاحب ۳۰ تین گنا۔ محمود احمد صاحب ۳۰ تین گنا رشید احمد صاحب ۳۰ تین گنا۔ خواجہ معین الدین صاحب فرزند محمد حسین صاحب ۴۰۰ سوا تین گنا۔ اہلیہ خواجہ معین الدین صاحب ۴۰ تین گنا سے زیادہ۔ حسن محمد صاحب ۵۵ اڑھائی گنا سے زیادہ۔ اہلیہ مرحومہ حسن محمد صاحب ۱۰۷ بارہ گنا سے زیادہ۔ عبد القادر صاحب ۱۰۰ گیارہ گنا۔ خواجہ حسین صاحب چنتہ کنٹہ ۱۰۰ پانچ گنا۔ راج محمد صاحب ۱۰۰ پانچ گنا۔ اہلیہ رسول صاحب مرحوم ۲۵- اڑھائی گنا سے زیادہ۔ مولوی سید بشارت احمد صاحب ۱۰۰ دو چند وعدہ۔ امۃ اللہ لبشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ سعید صاحب ۲۰ اڑھائی گنا۔ شہزادی بیگم دختر - ۱۵ دو چند۔ حبیب اللہ خاں صاحب صدیقی از والدہ مرحومہ ۶۲ دو چند۔ محمد عبد اللہ صاحب ۲۴ دو چند۔ حکیم محمد عبد الصمد صاحب ۱۵ دو چند۔ سید مجید اللہ صاحب ۲۰ قریباً تین گنا۔ حافظ ملک محمد صاحب ۴۰ چار گنا۔ سید مصطفےٰ حسینی صاحب ۱۰۰ پانچ گنا۔ احمد حسین صاحب ۸۰ چار گنا۔ کمال الدین احمد صاحب ۵۴ ساڑھے چار گنا۔ میر احمد سعید صاحب ۱۰۷ اڑھائی گنا۔ محمد اسحاق صاحب ۳۰ تین گنا۔ محمد امام صاحب غوری ۲۰ دو چند۔ سیٹھ فاضل کرم علی صاحب ۲۴ تین گنا۔ یہ چالیس احباب ہیں

اس کے ساتھ جو چٹھی سیٹھ محمد اعظم صاحب سکرٹری تحریک جدید نے لکھی ہے وہ یہ ہے۔ کہ تحریک جدید سال دہم کے چندہ کی پہلی فہرست جو ۹۵۳۰-۱۴-۰ کے وعدوں پر مشتمل ہے۔ حضور کی منظوری کے لئے پیش کر رہا ہوں حضور کا خطبہ پیش کرکے تحریک کی جارہی ہے بعض دوستوں کے وعدے ابھی حاصل نہیں کر سکا۔ ۲۰ ردسمبر تک جبکہ میں یہاں سے قادیان کے لئے انشاء اللہ تعالےٰ روانہ ہوں گا۔ مکمل فہرست ارسال کرنے کے قابل ہوسکونگا۔

وہ بڑی اور چھوٹی جماعتیں جنہوں نے ابھی تک فہرست نہیں ارسال کی۔ غور کریں

ایک بہت بڑی جماعت کا سیکرٹری ۱۸۲ دوستوں کی نہایت شاندار فہرست پیش کرتا ہے۔ اور گذشتہ سال سے دو چند سے زیادہ وعدوں کی فہرست پیش کر رہا ہے۔ اور اس کی کوشش ہے۔ کہ تین گنا سے اوپر کر دے۔ جو حضور کا نمونہ ہے۔ اور ساتھ ہی یہ کہ اسے حضور کا یہ ارشاد بھی یاد ہے۔ "وہ جماعتیں جو اچھا نمونہ دکھانا چاہتی ہیں۔ انہیں بھی چاہیئے۔ کہ وہ اپنی فہرستیں ۳۱ ردسمبر تک بلکہ ہوسکے تو جلسہ سالانہ سے پہلے ہی مرکزی دفتر تحریک جدید میں پہنچا دیں۔ یہ میعاد صرف ان مخلصین کے لئے ہے۔ جو نیکی کے میدان میں آگے رہنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔"

پس حیدرآباد دکن کی جماعت نے ایک بہت بڑی فہرست ارسال کی ہے۔ بلکہ ان کی کوشش ہے۔ کہ ۲۵ ردسمبر تک مکمل فہرست حضور کے پیش کر دیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

سیٹھ صاحب موصوف ... لکھتے ہیں۔

تحریک جدید کے ۹ سالوں میں جماعت حیدرآباد دکن نے ۳۸۵۹۹-۱۱-۰ روپیہ ادا کئے ہیں۔ خاکسار کی تمنا اور کوشش ہے۔ کہ سلسلہ کی خدمت کے لئے جو مستقل جائداد قائم کی جا رہی ہے۔ اس میں حیدرآباد کی جماعت کم سے کم پچاس ہزار روپیہ پیش کرے۔ حضور سے عاجزانہ التماس ہے۔ کہ حضور دعا فرماویں خاکسار کی یہ تمنا اور آرزو پوری ہو۔ اور اس کے لئے مجھے صحیح رنگ میں کوشش کی توفیق ملے۔

فانشل سکرٹری تحریک جدید

نایاب تحفہ

سرمۂ عفرانی:- سوائے موتیا بند کے باقی تمام امراض چشم کے دور کرنے کا واحد سرمہ ہے یہ بیش قیمت انگریزی اور دیسی دوائیوں کا مرکب ہے قیمت دو روپیہ فی تولہ علاوہ پیکنگ و محصولڈاک

المشتہر

عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

تریاق معدہ:- معدہ کی تمام قسم کی امراض کو دور کرنے اور قوت ہاضمہ کو بڑھانے کیلئے لاثانی دوا ہے قیمت ۴۰ ٹکیاں ۱۲ پیکنگ و محصولڈاک ... خریدار

عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

کیا یہ سچ نہیں ؟

کہ اگر منہ میں زخم ہو۔ تو جو چیز بھی کھائی جائیگی اس کے ساتھ زخم کا مواد بھی پیٹ میں جائے گا اگر دانت خراب ہوں یا پائیوریا ہو۔ تو لازمی طور پر غلاظت پیٹ میں جائیگی۔ لہٰذا اس زہر سے بچنے کے لئے

عزیز کار بالک منجن

استعمال کیجئے۔ جو دانتوں کی تمام بیماریوں کے لئے بے حد مفید ہے قیمت ۲ ڈرام کی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

سُرخ پنسل کا نشان

جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہوچکا ہے۔ یا ۲۰ رجنوری ۱۹۴۴ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے ان کے پتوں کی چٹوں پر سُرخ پنسل کا نشان لگایا جارہا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر قیمت ادا فرماویں۔ جو دوست نہ آسکیں وہ کسی دوسرے دوست کے ہاتھ بھجوادیں۔ جن کے لئے یہ بھی ناممکن ہو۔ وہ براہ کرم یکم جنوری سے قبل رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال فرماویں۔ بصورت دیگر یکم جنوری کو وی پی ارسال ہونگے۔ مینجر

"تمام دُنیا میں تبلیغ اسلام"

جماعت احمدیہ کے عالمگیر نظام تبلیغ کا دلپذیر مرقع سلسلہ عالیہ کے تبلیغی مراکز کی دلچسپ تاریخ۔ نظارت ہائے صدر انجمن احمدیہ و جلسہ سالانہ اور مجلس مشاورت کی دلکشا روئیداد۔ آرٹ پیپر پر پانچ فوٹوز سے مزین و مرقع پاکٹ سائز رسالہ ہر ایک ہندو مسلم کیلئے مفید کتاب ہے قیمت صرف ۲½ آنہ ایک روپیہ میں آٹھ۔ اڑھائی روپیہ میں پچیس ۲۵ اور دس روپیہ میں ایکسو ۱۰۰۔ دفتر گلدستہ تعلیم الدین۔ احمدیہ بازار سے خریدیں۔

المشتہر حکیم محمد عبد اللطیف شہید مؤلف کلید ترجمہ قرآن مجید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان کی معزز ہستیاں اور موتی سرمہ!

جناب مولوی فرزند علی خانصاحب ناظر بیت المال اپنے ایک گرامی نامہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ "مجھے کچھ عرصہ سے آنکھوں میں خارش کی شکایت تھی۔ جس کے لئے مختلف علاج کئے گئے اور لائق ڈاکٹروں سے مشورہ بھی لیا۔ مگر بے سود ثابت ہوا۔ آخر کار موتی سرمہ کے استعمال سے بفضل تعالیٰ میری یہ تکلیف جاتی رہی۔ اور اب میں اس سرمہ کو باقاعدہ استعمال کرنے میں راحت پاتا ہوں"

نیا مان گئی ہے کہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ ۔ بال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ شب کوری۔ ابتدائی موتیا بند وغیرہ۔ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:- مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

طبیہ عجائب گھر کے تیار کردہ سرمہ جات

۲۰ دسمبر ۱۹۴۳ء سے ۲۰ جنوری ۱۹۴۴ء تک خاص رعایت

آنکھوں کے لئے کوئی چیز استعمال کرنے سے قبل ہر ممکن احتیاط لازمی ہے۔ اور ہمارا مشورہ یہی ہے کہ اس بارے میں پوری تسلی کے بعد کوئی دوا استعمال کرنی چاہیئے۔ ہم نے اس بات کے پیش نظر متعدد سرمہ جات تیار کئے ہیں جو الگ الگ خصوصیات اور فوائد رکھتے ہیں لہذا احباب کو چاہیئے کہ صرف وہی سرمہ استعمال کریں جو انکی آنکھوں کو موافق ہو۔ کیونکہ مزاج مختلف ہوتے ہیں۔

(۱) ٹھنڈا سرمہ:- یہ سرمہ ان لوگوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ جو کارخانوں وغیرہ میں گرد و غبار کے اندر کام کرتے ہیں۔ خارش کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ رعایتی قیمت ۸/ تولہ

(۲) سرمہ جواہر والا:- یہ سرمہ دور و نزدیک کی نظر کو نہایت تیز کرتا ہے۔ چند دن کے استعمال سے انشاء اللہ عینک کی ضرورت نہ رہے گی۔ رعایتی قیمت تین روپیہ تولہ۔

(۳) سرمہ اکسیر واحد:- یہ سرمہ ان آنکھوں کے لئے مفید ہے۔ جن سے چیپ نکلتی۔ اور جن میں خارش رہتی ہو۔ اور ککرے ہوں۔ رعایتی قیمت ۸/ تولہ۔

(۴) سرمہ سفید:- یہ آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتا ہے اور پانی آنے سے روکتا ہے۔ رعایتی قیمت ۸/ تولہ

(۵) سرمہ جواہرات:- اسمیں تیرہ جواہر شامل ہیں۔ آنکھوں کی بینائی کیلئے نہایت مفید ہے۔ رعایتی قیمت چار روپے (للعہ) تولہ۔

(۶) سرمہ تحفہ:- ککرے۔ ضعف بصر۔ خارش، دھند، سبل، جالا۔ ناخونہ کیلئے مفید ہے۔ رعایتی قیمت ۸/ تولہ

طبیہ عجائب گھر قادیان

اسقاط کا مجرب علاج

حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کے مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح اول رض شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ ۸/ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۱۲ ۵/

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اول رض دواخانہ معین الصحت قادیان

قادیان کے مختلف محلہ جات میں سکنی قطعات

نیز

ایک آباد محلہ کی توسیع

جلسہ سالانہ خدا کے فضل سے قریب آرہا ہے اور اس موقعہ پر بہت سے احباب کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے لئے کوئی سکنی زمین حاصل کر کے مرکز احمدیت کے ساتھ روحانی تعلق کے علاوہ ظاہری تعلق بھی پیدا کریں۔ سو احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس جلسہ پر انشاء اللہ تعالیٰ مختلف محلہ جات میں بعض نئے قطعات قابل فروخت ہونگے۔ اور اسکے علاوہ دار السعۃ کے آباد محلہ میں جو ریلوے سٹیشن۔ منڈی اور تعلیم الاسلام ہائی سکول وغیرہ کے قریب ہے۔ جانب شہر مزید قطعات کا نقشہ تجویز کیا گیا ہے۔

پس جو احباب اس جلسہ پر قادیان میں زمین خریدنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ بذریعہ خط و کتابت یا جلسہ سالانہ پر خود تشریف لا کر زبانی فیصلہ فرمالیں۔ قیمت ہر محلہ میں موقعہ کے لحاظ سے الگ الگ مقرر ہے۔ ہماری طرف سے فروخت اراضیات کیلئے ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل قادیان مقرر ہیں۔ جو جلسہ سالانہ کے ایام میں حسب دستور مسجد اقصیٰ کے قریب والے دفتر میں فروخت اراضیات کا کام کریں گے۔ علاوہ ازیں جو دوست کسی ضرورت کی وجہ سے اپنی سابقہ خرید کردہ زمین فروخت کرانا چاہیں، وہ بھی ملک محمد عبد اللہ صاحب موصوف کو اطلاع دیں۔ انشاء اللہ مناسب قیمت پر اسکی فروختگی کی بھی کوشش کی جائیگی۔ خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

دواخانہ نور الدین قادیان

کے

خاص الخاص مجربات

۱۔ حب لبین:- مصفی و مولد خون ہے۔ قیمت یکصد قرص عہ/

۲۔ قرص خاص:- امراض خاص کے لئے از حد مفید ہے۔ قیمت نصف صد قرص عہ/

۳۔ سرمہ مبارک:- حضرت مولانا نور الدین رض کی بیاض خاص کا خاص تحفہ۔ آنکھوں کے جملہ امراض کے دفعیہ کے لئے از حد مفید ہے۔ قیمت فی تولہ عہ/ تین ماشہ ۱۲/

۴۔ تریاق اٹھرا:- مشہور نسخہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۸/ مکمل کورس ۵/

۵۔ اکسیر بخار:- ملیریا اور دوسرے بخاروں میں مجرب ہے۔ یکصد قرص عہ/

۶۔ دوا نعمت الہی:- اولاد نرینہ کے لئے مکمل کورس ۵/

۷۔ اکسیر معدہ:- معدہ کی تکالیف میں مفید ہے۔ یکصد قرص عہ/

۸۔ اکسیر پائیوریا:- پائیوریا کیلئے از حد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲/

۹۔ اکسیر سیلان الرحم:- سیلان الرحم کیلئے نافع ہے۔ قیمت ۳/

۱۰۔ رفیق نسواں:- حیض کی خرابیوں کیلئے مفید ہے قیمت یکصد قرص للعہ

۱۱۔ مرہم نور:- ہر قسم کے پھوڑوں پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ۳/

محصول ڈاک بذمہ خریدار

دواخانہ نور الدین رض قادیان پنجاب

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ماسکو۔ ۲۰ر دسمبر۔ سفید روس میں روسیوں نے بہت بڑا حملہ شروع کر دیا ہے۔ اسوقت تک روسی فوجیں ۳۰ میل آگے بڑھ چکی ہیں۔ اور ۵۰۰ سے زیادہ شہروں اور دیہات پر قابض ہوگئی ہیں۔ ایک ہفتہ ہوا یہ حملہ شروع کیا گیا تھا۔ روسی فوجوں نے دشمن کے مورچے میں ۵۰ میل چوڑی دراڑ ڈال دی ہے۔ ماسکو میں بتایا گیا ہے۔ اس حملہ سے جرمنوں کا بڑا نقصان ہوا۔ ۳۰ ہزار جرمن سپاہی مارے جا چکے ہیں۔ جرمنوں نے بھی اعلان کیا ہے کہ نیول کے جنوب میں بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ جس میں روسی ٹینکوں سے حملے کر رہے ہیں۔

لنڈن ۲۰ر دسمبر۔ اٹلی میں آٹھویں فوج ایڈریاٹک کے کنارے آگے بڑھ رہی ہے۔ اور دشمن کی ایک مضبوط چوکی پر قبضہ کر چکی ہے۔ مغربی جرمنی میں سان پیترو سے آگے بڑھ چکی ہے۔ یہ روم جانے والی سڑک پر اہم چوکی ہے۔

واشنگٹن ۲۰ر دسمبر۔ بحرالکاہل جنوبی کے جزیرہ ارادوے میں جو امریکی فوجیں اتری تھیں۔ وہ چار میل اور آگے بڑھ گئی ہیں اور دشمن پر حملہ کرنے کے لئے مورچے بنا رہی ہیں۔ نیو برٹین میں گلاسٹر کے قریب اور نیوگنی کی مشہور چھاؤنی سالا پر ہوائی جہازوں سے حملے کئے گئے۔

کلکتہ ۲۰ر دسمبر۔ حضور وائسرائے لارڈ ویول نے آج یہاں ایسوسی ایشن چیمبر آف کامرس کے سالانہ جلسہ میں تقریر کی۔ جس میں آپ نے کہا کہ اگر سارے صوبے اور ساری ریاستیں اپنی مرضی سے میرا ہاتھ بٹائیں۔ تو میں ضرورت کے وقت اشیاء کی سپلائی اور نرخوں کے کنٹرول کے متعلق سخت سے سخت کاروائی کر سکتا ہوں۔ سپلائی کے کام کو کامیاب بنانے کی جو سکیم ہے۔ اس میں دو خاص باتیں ہیں (۱) ہندوستان کے تمام بڑے بڑے شہروں میں راشننگ سسٹم جاری کیا جائے (۲) تمام اشیاء کے بھاؤ پر کنٹرول کیا جائے۔ اور اسپر سختی سے عمل کرایا جائے آپ نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اب یہ سوال صوبجاتی نہیں بلکہ سارے ہندوستان کا بلکہ ساری دنیا کا سوال بن چکا ہے۔ فوڈ کمیٹی نے جو سفارشات کی ہیں۔ وہ سب منظور کر لی گئی ہیں۔ اور سارے ہندوستان میں ان پر عمل کرایا جائے گا۔ آخر میں آپ نے سیاسی حالت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ گورنمنٹ کے کچھ کرنے سے سیاسی جھگڑے نہیں مٹ سکتے۔ اگر ملک کی سب پارٹیاں گورنمنٹ کا ہاتھ بٹائیں تو ہندوستان کی سیاسی گتھی سلجھ سکے گی۔

لنڈن ۱۹ر دسمبر۔ ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ سے مسٹر چرچل کی صحت کے بارے میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ مسٹر چرچل کا بخار اتر گیا ہے اور نمونیہ کا اثر آہستہ آہستہ رفع ہو رہا ہے۔

الجزائر ۱۹ر دسمبر۔ فرینچ نیشنل لبریشن کمیٹی نے موسیو فلانڈن سابق وزیر اعظم فرانس اور موسیو پیروٹن سابق گورنر الجزائر کو گرفتار کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۹ر دسمبر۔ ماسکو میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ماسکو کے شمال مشرق میں ۳ لاکھ ۸۰ ہزار سپاہ کو سردیوں میں لڑنے کی تربیت دی جا رہی ہے۔ اس فوج کو برف پھسلنے کا ماہر بنایا جا رہا ہے۔

نئی دہلی ۱۹ر دسمبر۔ حکومت ہند کے محکمہ حفظان صحت نے ایک مصور اٹلس شائع کی ہے جس میں اعداد و شمار اور نقشوں کے ذریعہ ہندوستان کے مختلف حصوں کے متعلق عوام کی صحت، بیماری اور شرح پیدائش اور اموات وغیرہ کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ہندوستان شیر خوار بچوں اور عوام کی موت کے لحاظ سے دنیا کے سب ممالک سے بڑھ کر ہے۔ اسی طرح ہندوستانیوں کی اوسط عمر بھی دنیا بھر میں سب سے کم ہے۔ شرح پیدائش کے لحاظ سے لنکا سب ملکوں سے اول اور ہندوستان دوسرے درجہ پر ہے۔

لاہور ۱۹ر دسمبر۔ سونا ۷۱ روپے ۸ آنے چاندی ۱۱۵ روپے ۸ آنے۔ پونڈ ۵۰ روپے

امرتسر ۱۹ر دسمبر۔ سونا ۷۴ روپے ۴ آنے پونڈ ۵۰ روپے۔ چاندی ۱۱۴ روپے ۸ آنے۔

ماسکو ۲۰ر دسمبر۔ جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ نیپر کے کنارے والے مورچے سے جرمن فوج پیچھے ہٹ آئی ہے۔ یہ فوج کل رات ہی پیچھے ہٹائی گئی تھی۔ ماسکو سے ابھی اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔ البتہ کل یہ بتایا گیا تھا کہ یہاں پر روسیوں نے زور کے حملے شروع کر رکھے ہیں۔ لینن گراڈ اور سفید روس کے درمیان نیول کے مورچے پر روسی ۲۰ میل آگے بڑھ گئے ہیں۔ اب وٹیبس اور پولوٹس کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے جرمن فوجوں کو رسد اور کمک پہنچانے کے جو دو راستے تھے۔ اس میں سے ایک کے بہت قریب روسی فوجیں پہنچ گئی ہیں۔

کلکتہ ۲۰ر دسمبر۔ حضور وائسرائے نے آج ایسوسی ایشن چیمبر آف کامرس کے جلسہ میں پچھلے ایک سال کی اتحادیوں کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ روس میڈیٹرینین اور جاپان میں جو اتحادیوں کو کامیابیاں ہوئی ہیں اس کا اثر یہ ہوا ہے کہ اگر کسی دن اتحادیوں کو کوئی کامیابی نہیں ہوتی۔ تو بڑا افسوس ہوتا ہے۔ اتحادی جاپان کے خلاف جو کاروائیاں بحرالکاہل۔ چین اور ہندوستان کی سرحد پر کر رہے ہیں۔ اس کا صرف یہ اثر نہیں ہے کہ جاپانی آگے بڑھنے سے رک گئے ہیں۔ بلکہ اب چینی فوجیں بہار ری سے آگے بڑھتی جا رہی ہیں۔ آخر میں آپ نے کہا۔ کہ میں ہندوستان کا سب سے بڑا افسر ہونے کی حیثیت سے ہندوستان کو اچھے راستے پر لے جانے کی کوشش کرونگا۔

سیکرٹریان تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ کو ضروری اطلاع

قادیان سے جماعت احمدیہ کے ناخواندہ افراد کو قرآن کریم، حدیث شریف کے ترجمہ اور فقہ احمدیہ اور اسلام و احمدیت کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچانے کے لئے تین کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ سلسلہ کے ایک مخیر بزرگ نے ان تینوں کتابوں کے پچیس ۲۵ سٹ نصف قیمت پر دیئے جانے کا موقع عطا فرمایا ہے۔ یہ سالانہ پر ایسی دیہاتی جماعتیں جن کے افراد قرآن کریم و حدیث شریف کا ترجمہ سیکھنا چاہتے ہوں۔ دفتر نشر و اشاعت سے مقامی سیکرٹری تعلیم و تربیت کی معرفت نصف قیمت پر جو صرف ۲ دو روپیہ ہے ادا کر کے خرید لیں۔ تینوں کتابوں میں سے پہلی کتاب (۱) کلید ترجمہ قرآن مجید ہے جو مجلد ہوگی۔ اس کی قیمت تین روپیہ ہے (۲) دوسری کتاب گلدستہ تعلیم الدین ہے۔ یہ بھی مجلد ہے۔ اس کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے۔ (۳) تیسری کتاب فقہ احمدیہ ہے جسکی قیمت آٹھ آنہ ہے۔ ہر سہ کتب کی قیمت پانچ روپیہ ہے۔ لیکن دیہاتی جماعتوں کو صرف دو روپیہ میں دی جائیں گی۔

سیکرٹری صاحبان کا فرض ہوگا۔ کہ ہر سہ کتب کسی ایسے دوست کے سپرد کریں۔ جن سے وقتاً فوقتاً ہر ضرورتمند مستعار لے کر فائدہ اٹھا سکے۔

(مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ تبلیغ)

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ

جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اسٹرا کی گولیاں دکھائیں جن کا نام

"حمل رد نسواں"

ہے تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماروں سے محفوظ رہے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

طبیہ عجائب گھر

جلسہ کے ایام میں ۹ بجے صبح سے رات کے ۹ بجے تک (سوائے جلسہ کی تقریروں کے پروگرام۔ نمازوں اور کھانے کے وقت کے) کھلا رہے گا۔ یہ اوقات ۲۰ر دسمبر ۱۹۴۳ء سے ۱۵ر جنوری ۱۹۴۴ء تک قائم رہیں گے۔ گو عام حالات میں طبیہ عجائب گھر کے کھلنے کا وقت ۹ بجے صبح سے ایک بجے دوپہر تک ہے۔

پروپرائیٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

اکسیر کمال:۔ یہ دوا سیلان الرحم۔ عرق النساء اور درد کمر نیز تمام امراض رحم کو سو فیصدی فائدہ کرتی ہے۔ آزما کر فائدہ اٹھائیں۔ قیمت مع محصولڈاک عہ ملنے کا پتہ:۔ محمد شفیع احمدی مدرس ۸۸ S.B. ضلع سرگودھا پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah